

کتابِ دانیال - نمبر ستاسی

دس کنواریوں کی تمثیل کی پردہ کشائی: ایڈونٹسٹ تاریخ کا عمیق سفر

Jeff Pippenger

2024-02-20

دس کنواریوں کی تمثیل ایڈونٹسٹ لوگوں کے تجربے کی عکاسی کرتی ہے۔

"متی 25 کی دس کنواریوں کی تمثیل ایڈونٹسٹ لوگوں کے تجربے کو بھی واضح کرتی ہے۔" عظیم کشمکش، 393۔

ملرائٹ ایڈونٹسٹوں نے تمثیل کو حرف بہ حرف پورا کر دیا۔

مجھے اکثر دس کنواریوں کی تمثیل کی طرف متوجہ کیا جاتا ہے، جن میں سے پانچ عقلمند تھیں اور پانچ نادان۔ یہ تمثیل حرف بہ حرف پوری ہوئی ہے اور پوری ہوگی، کیونکہ اس کا خاص اطلاق اسی زمانہ پر ہوتا ہے، اور تیسرے فرشتے کے پیغام کی مانند، یہ پوری ہو چکی ہے اور زمانہ کے اختتام تک حال کی سچائی کے طور پر قائم رہے گی۔ 19، Review and Herald، اگست، 1890۔

پہلے فرشتے کی تحریک کی تاریخ تیسرے فرشتے کی تحریک کی نمائندگی کرتی ہے، اور تمثیل کا حتمی محور یہ ہے کہ کنواریوں کے پاس تیل ہے یا نہیں، جو آخری بارش کا پیغام ہے۔

ایک دنیا بدی، فریب اور گمراہی میں، موت کے عین سائے میں پڑی ہے—سوئی ہوئی، سوئی ہوئی۔ انہیں جگانے کے لیے روح کی مشقت اور تڑپ کس کے دل میں ہے؟ کون سی آواز ان تک پہنچ سکتی ہے؟ میرا ذہن اس مستقبل کی طرف چلا جاتا ہے جب اعلان ہوگا، 'دیکھو، ڈولہا آ رہا ہے؛ اس سے ملنے کے لیے باہر نکلو۔' لیکن کچھ اپنے چراغوں کو بھرنے کے لیے تیل لینے میں دیر کر چکے ہوں گے، اور بہت دیر سے انہیں معلوم ہوگا کہ وہ کردار، جسے تیل سے تعبیر کیا گیا ہے، منتقل نہیں کیا جا سکتا۔ وہ تیل مسیح کی راستبازی ہے۔ یہ کردار کی نمائندگی کرتا ہے، اور کردار منتقل نہیں کیا جا سکتا۔ کوئی شخص ایسے کسی اور کے لیے حاصل نہیں کر سکتا۔ ہر ایک کو اپنے لیے ایسا کردار حاصل کرنا ہوگا جو گناہ کے ہر داغ سے پاک کیا گیا ہو۔ بائبل ایکو، 4 مئی، 1896ء۔

تمثیل میں "تیل" سے مراد "کردار" ہے، اور ساتھ ہی "مسیح کی راستبازی" بھی۔ ایک مقدس کردار صرف اُن ہی میں پیدا ہوتا ہے جو خدا کے کلام کو کھاتے ہیں۔

انہیں اپنے سچ کے وسیلہ سے مقدس کر؛ تیرا کلام سچ ہے۔ یوحنا 17:17۔

"تیل" بھی خدا کی روح کے پیغامات ہے۔

جب ہم وہ پیغامات قبول نہیں کرتے جو وہ ہمیں بھیجتا ہے، تو خدا کی بے حرمتی ہوتی ہے۔ یوں ہم اس سنہری تیل کو رد کر دیتے ہیں جیسے وہ ہماری روحوں میں انڈیلنا چاہتا ہے تاکہ تاریکی میں رہنے والوں تک پہنچایا جائے۔ ریویو اینڈ ہیرالڈ، 20 جولائی، 1897۔

"تیل" سے مراد خدا کے کلام کے وہ پیغامات ہیں جو مسیح کی راستبازی کی تقدیس بخش موجودگی کو پہنچاتے ہیں۔ دس کنواریوں کی تمثیل میں، جو حبقوق باب دوم کی نبوت بھی ہے، "آدھی رات کی پکار" کا پیغام—جو مسیح کی راستبازی کا پیغام ہے—کی نمائندگی 1888 کی بغاوت میں جونز اور ویگنر کے پیغام نے کی۔

خداوند نے اپنی عظیم رحمت میں ایڈٹرز ویگنر اور جونز کے ذریعے اپنے لوگوں کے لیے نہایت قیمتی پیغام بھیجا۔ یہ پیغام دنیا کے سامنے زیادہ نمایاں طور پر بلند کیا ہوا نجات دہندہ پیش کرنے کے لیے تھا، جو تمام دنیا کے گناہوں کی قربانی ہے۔ اس نے ضامن پر ایمان کے وسیلے سے راست ٹھہرائے جانے کو پیش کیا؛ اس نے لوگوں کو مسیح کی راستبازی قبول کرنے کی دعوت دی، جو خدا کے تمام احکام کی اطاعت میں ظاہر ہوتی ہے۔ بہت سوں کی نگاہیں یسوع سے ہٹ گئی تھیں۔ انہیں ضرورت تھی کہ ان کی نگاہیں اس کی الہی ذات، اس کے فضائل، اور بنی نوع انسان کے لیے اس کی غیر متبادل محبت کی طرف مبذول کرائی جائیں۔ تمام اختیار اس کے ہاتھ میں دے دیا گیا ہے تاکہ وہ انسانوں کو فراوان عطایا بانٹے، اور بے بس انسانی وسیلے کو اپنی ہی راستبازی کے انمول تحفے سے نوازے۔ یہ وہ پیغام ہے جس کے دینے کا خدا نے حکم دیا ہے۔ یہ تیسرے فرشتے کا پیغام ہے، جسے بلند آواز کے ساتھ سنایا جانا ہے، اور جس کے ساتھ اس کی روح کا فراوان افاضہ ہوگا۔ پادریوں کے لیے شہادتیں، 91۔

یہ پیغام پچھلی بارش کا پیغام ہے۔

"آخری بارش خدا کے لوگوں پر نازل ہونی ہے۔ ایک زور آور فرشتہ آسمان سے اترنے والا ہے، اور ساری زمین اُس کے جلال سے منور ہو جائے گی۔" ریویو اینڈ پیرالڈ، 21 اپریل، 1891۔

جب زور آور فرشتہ 11 ستمبر 2001 کو نازل ہوا، تو پچھلی بارش کی پھوار شروع ہوئی اور ملرائٹس کی تاریخ، جیسا کہ دس کنواریوں کی تمثیل اور حقوق باب دوم میں پیش کی گئی ہے، دوبارہ دہرائی جانے لگی۔ تب خدا کے آخری زمانے کے لوگوں نے وہ کتاب کہا لی جو فرشتے کے ہاتھ میں تھی، اور ایسا کرتے ہوئے وہ یرمیاہ کے قدیم راستوں کی طرف واپس لوٹا دیے گئے، اور یوں وہ پہرے دار بن گئے جنہیں انڈار کا نرسنگا پھونکنا تھا۔ یہ نرسنگے کی تنبیہی صدا لاوڈیکہ کا پیغام تھی جسے اشعیاء نے بلند پکار کے طور پر بیان کیا۔

زور سے پکار، دریغ نہ کر، اپنی آواز نرسنگے کی مانند بلند کر، اور میرے لوگوں پر اُن کی سرکشی ظاہر کر، اور یعقوب کے گھرانے پر اُن کے گناہ۔ یسعیاہ 58:1۔

پہلے اور تیسرے فرشتوں کی اصلاحی تحریک "وقتِ آخر" میں شروع ہوتی ہے۔ اس موڑ پر "علم میں اضافہ" ہوتا ہے جو اُس وقت زندہ نسل کو آزمائے گا، مگر یہ آزمائش تبھی آتی ہے جب یہ علم ایک باقاعدہ پیغام کی حیثیت سے شائع ہو جاتا ہے۔ اس کے بعد اس باقاعدہ پیغام کو "قوت" بخشی جاتی ہے، اور اس قوت بخشی کی علامت ایک فرشتے کا نزول ہے۔ فرشتے کا نزول حقوق کی بحث کی نشاندہی کرتا ہے، اور دو گروہ ایک ایسے پیغام کی پہچان کرنا شروع کرتے ہیں جو یا تو اواخر کی بارش کا سچا پیغام ہوتا ہے یا اس کا جعلی پیغام۔ تب وفادار خدا کے نگہبان بن جاتے ہیں، جو انتباہی نرسنگا پھونکنا شروع کرتے ہیں۔

حقیقی نرسنگا کا پیغام اُس روشنی پر مبنی ہے جو حقوق کی دو تختیوں پر ظاہر کی گئی تھی۔ یہ لاوڈیکہ کے لیے تنبیہ ہے، اور وہ تنبیہ جو خدا کے لوگوں کے گناہوں کی نشاندہی کرتی ہے۔ بحث بڑھتی جاتی ہے یہاں تک کہ پہلی مایوسی آتی ہے، جب ایک طبقہ "ٹھٹھا کرنے والوں کی جماعت" بن جاتا ہے، اور حقیقی نگہبانوں کو پکارا جاتا ہے کہ وہ اُس جوش و غیرت کی طرف لوٹ آئیں جو وہ مایوسی سے پہلے اس پیغام کے لیے ظاہر کرتے تھے۔ جب نگہبان لوٹے تو انہوں نے پہچانا کہ وہ "انتظار کے وقت" میں ہیں، اور یہ کہ جو پیغام ناکام دکھائی دیا تھا، حقیقت میں خدا کے مقررہ ترتیب کے مطابق پورا ہونے والا تھا۔ وہ پیغام ایک مختصر مدت کے دوران پروان چڑھا (تاہم ایک مدت بہر حال تھی)، اور جب وہ پیغام پہنچتا ہے تو اسے "نصف شب کی پکار" کے پیغام کے طور پر پیش کیا جاتا ہے، جو محض اسی پیغام میں اضافہ ہے جو اس وقت تقویت پانے لگا تھا جب فرشتہ نازل ہوا۔

پیغام کے پہنچتے ہی، اُن لوگوں کے درمیان جو فرشتے کے نزول کے وقت نگہبانوں کا منصب قبول کر چکے تھے اور اُن لوگوں کے درمیان جنہوں نے انکار کیا تھا، جدائی مکمل طور پر عمل میں آ گئی۔ یہ جدائی اُس نقطے کی نشان دہی کرتی ہے جہاں ایک لاکھ چوالیس ہزار پر مہر ثبت کی جاتی ہے، آخری بارش کے افاضے سے پہلے، بغیر اُس "پیمائش" کے جو اُس آخری بارش پر رکھی گئی تھی جو فرشتے کے نزول کے ساتھ شروع ہوئی تھی۔

میلر اٹس کی تاریخ ایک لاکھ چوالیس ہزار کی مہر بندی کے دوران آخری بارش کی ایک مثال ہے۔ اس تاریخ میں حقوق کا مباحثہ آخری بارش کے ایک سچے اور ایک جھوٹے پیغام پر مبنی تھا۔ پولس ایک طبقے کو اُن لوگوں کے طور پر شناخت کرتا ہے جو سچائی سے محبت رکھتے ہیں، اور دوسرے طبقے کو اُن کے طور پر جو سخت گمراہی قبول کرتے ہیں، کیونکہ انہیں سچائی سے محبت نہیں، اور اس لیے کہ انہوں نے 'جھوٹ' کو مان لیا ہے۔

ملیراٹس تحریک سچائی کے ایسے ارتقا کی نمائندگی کرتی ہے جو "وقت اختتام" سے شروع ہو کر "آدھی رات کی پکار" پر روح القدس کے افاضے تک معرفت اور قدرت میں بڑھتا جاتا ہے۔ ملیراٹس تحریک نے چند مخصوص سنگ میل متعین کیے جو باہم متوازی ہیں، مثلاً "وقت اختتام"، پیغام کی "باضابطہ تشکیل" جس کی نمائندگی "معرفت میں اضافہ" سے ہوتی ہے، پیغام کی "تقویت" جو ایک فرشتے کے نازل ہونے سے نشان زد ہے، "پہلی مایوسی" جو دس کنواریوں کی تمثیل کو متعارف کراتی ہے، روح القدس کا افاضہ جسے "آدھی رات کی پکار" کے طور پر پیش کیا گیا ہے، اور پھر آخری "دوسری مایوسی" جب ایک "تدبیری دروازہ" "بند" کر دیا جاتا ہے اور ایک اور "تدبیری دروازہ" "کھول" دیا جاتا ہے۔

خدا نے مکاشفہ 14 کے پیغامات کو نبوت کے سلسلے میں ان کی جگہ دی ہے، اور ان کا کام اس زمین کی تاریخ کے اختتام تک بند نہیں ہوگا۔ پہلے اور دوسرے فرشتوں کے پیغام آج بھی اس زمانے کے لیے حق ہیں، اور اس کے بعد آنے والے کے ساتھ متوازی طور پر چلتے رہیں گے۔ تیسرا فرشتہ اپنی تنبیہ بلند آواز سے سناتا ہے۔ "ان باتوں کے بعد"، یوحنا نے کہا، "میں نے ایک اور فرشتے کو آسمان سے اترتے دیکھا، جس کے پاس بڑی قدرت تھی، اور زمین اس کے جلال سے روشن ہو گئی۔" اس روشن کاری میں تینوں پیغامات کی روشنی یکجا ہے۔ The 1888 Materials, 804.

ملیراٹس تحریک، جو ایک لاکھ چوالیس ہزار کی تحریکوں کی نمائندگی کرتی ہے، دانیال کے آٹھویں باب کی آیات تیرہ اور چودہ میں مذکور تئیس سو سال اور پچیس سو بیس سال کی پیشینگوئیوں سے وابستہ تھی۔ "اختتام کا وقت" اسرائیل کی شمالی بادشاہت کے خلاف خدا کے غضب کے "سات زمانوں" کے انجام پر آ پہنچا۔ ملر کے پیغام کی باضابطہ تشکیل 1831 میں ہوئی، جو کنگ جیمز بائبل کی اشاعت کے دو سو بیس سال بعد تھی۔

"مسٹر ملر نے، اسی طرح جیسے دوسرے ممالک میں اس پیغام سے برانگیختہ ہونے والوں نے، ابتدا میں یہ سوچا کہ وہ اپنی ماموریت کو عوامی اخبارات اور پمفلٹوں میں لکھ کر اور شائع کر کے پورا کریں۔ انہوں نے سب سے پہلے اپنے خیالات 'ورمونٹ ٹیلی گراف' میں شائع کیے، جو ایک بیپٹسٹ اخبار تھا اور برانڈن، Vt. میں چھپتا تھا۔ یہ سن 1831ء میں تھا۔" جان لوفبرو، دی گریٹ سیکنڈ ایڈونٹ موومنٹ، 120.

تیسرے فرشتے کے "وقت کے اختتام" کی تحریک 1989 میں، 1863 کی بغاوت سے ایک سو چھبیس سال مکمل ہونے پر، سامنے آئی۔ "ایک سو چھبیس" "سات زمانوں" کی علامت ہے۔ دونوں تحریکیں "سات زمانوں" کی تکمیل سے شروع ہوئیں۔

تیسرے فرشتے کی تحریک کے پیغام کو 1996 میں باضابطہ شکل دی گئی، جب "Time of the End" کے عنوان سے مضامین کا ایک سلسلہ تیار کیا گیا جو "Foundation" نامی Firm Foundation نامی ایک رسالے میں شائع ہو چکے تھے۔ وہ مضامین 1776 کے "Independence" of Independence کے دو

سو بیس سال بعد شائع ہوئے۔ دونوں تحریکوں کے پیغام کو ایک ایسی تاریخ کے دو سو بیس سال بعد باضابطہ شکل دی گئی جو براہ راست اس پیغام سے جڑی ہوئی تھی جو دو سو بیس سال کے اختتام پر آیا۔

عدد "دو سو بیس" اس ربط (کڑی) کی نمائندگی کرتا ہے جو خدا کے غضب کے "سات زمانے"، جو جنوبی بادشاہی یہوداہ کے خلاف 677 قبل مسیح میں شروع ہوئے، اور دانیال باب آٹھ، آیت چودہ کے دو ہزار تین سو سال کے آغاز، جو 457 قبل مسیح میں ہوا، کے درمیان ہے۔ عدد دو سو بیس ان دونوں نبوتوں کو آپس میں جوڑتا ہے، اور یہ دونوں نبوتیں ایڈونٹ ازم کی بنیادی آیات میں اکٹھی پیش کی گئی تھیں، یعنی دانیال باب آٹھ، آیات تیرہ اور چودہ۔ ان آیات میں مسیح نے نبوتی طور پر اپنے آپ کو "وہ مخصوص مقدس" کے طور پر متعارف کرایا، جو عبرانی لفظ "پلمونی" کا ترجمہ ہے، جس کا مطلب ہے "عجیب شمار کنندہ"۔

عجیب شمار کنندہ انہی دو آیات میں دو رؤیا متعارف کراتا ہے جو نبوت کے دو خطوط کی نمائندگی کرتی ہیں، اور انہی آیات کو سسٹر وائٹ نے ایڈونٹسٹ تحریک کے مرکزی ستون کے طور پر شناخت کیا ہے۔ ابتدائی نقطہ علامتی طور پر دو سو بیس برس کے ربط کے ذریعے ان کی 1844 میں تکمیل سے جڑتا ہے۔ حقوق باب دو آیت بیس پر ختم ہوتا ہے، یوں "دو سو بیس" کے عدد کو عجیب شمار کنندہ کے ایک مختلف اظہار کے ساتھ نشان زد کرتا ہے، کیونکہ یہ آیت اُس ضدِ مثالی یومِ کفارہ کی ایک بنیادی خصوصیت کی نشاندہی کرتی ہے جو اسی تاریخ کو شروع ہوا۔

لیکن خداوند اپنے مقدس ہیکل میں ہے۔ تمام زمین اُس کے حضور خاموش رہے۔ حقوق ۲۰:۲۰۔

وہ دو نبوی مدتیں جو ایڈونٹ ازم کے مرکزی ستون کی نمائندگی کرتی ہیں اور جنہیں براہ راست عجیب شمار کرنے والے نے متعارف کرایا تھا، دو سو بیس برس سے آپس میں مربوط ہیں؛ اور یسوع (عجیب شمار کرنے والا)، جو ہمیشہ کسی چیز کے انجام کو اس کے آغاز کے ساتھ مربوط کرتا ہے، نے ان کے اختتام کو 22 اکتوبر 1844 کو عدد دو سو بیس کے ذریعے نشان زد کیا۔

پہلے فرشتے کی تحریک، تیسرے فرشتے کی تحریک کی طرح، "وقتِ انتہا" میں شروع ہوئی (بالترتیب 1798 اور 1989)، جہاں لاویوں باب چھبیس کے "سات زمانے" کی نشاندہی کی جاتی ہے۔ دونوں تاریخوں میں اگلا سنگِ میل دو سو بیس برس کی تکمیل سے نشان زد ہے، جو "سات زمانے" کی ایک نبوی خصوصیت بھی ہے، کیونکہ دونوں روایا کے نقاطِ آغاز (chazon اور mareh) دو سو بیس برس کی ایسی مدت کی نمائندگی کرتے ہیں جو انہیں آپس میں جوڑتی ہے۔

سن 1611 میں کنگ جیمز بائبل کی اشاعت، ورمونٹ ٹیلی گراف اخبار میں شائع شدہ ملر کے پیغام کی باضابطہ تشکیل، اعلانِ آزادی کی تدوین، اور رسالہ 'Foundation' Firm Foundation' میں 'End of the Time of the End' کی اشاعت—یہ سب مطبوعات تھیں۔ دونوں دو سو بیس سالہ ادوار کے آغاز اور اختتام ایک تاریخی سنگِ میل کے طور پر ایک اشاعت کی نمائندگی کرتے ہیں۔ عدد "دو سو بیس" ایک نبوتی ربط کی علامت ہے، اور چاروں مطبوعات نہ صرف اس بات سے باہم مربوط ہیں کہ وہ مطبوعات ہیں بلکہ اپنی اپنی تاریخوں میں "علم میں اضافہ" کے طور پر پیش کیے گئے پیغام کے ذریعے بھی ایک دوسرے سے مربوط ہیں۔

1611 کی بائبل آسمانی دربار سے بنی نوع انسان تک انجیل کی ترسیل کی نمائندگی کرتی ہے۔ ملر کا پیغام وقت کی پیش گوئیوں کے تناظر میں رکھا گیا تھا، اور حقوق کے دو مقدس چارٹس یہ بات آسانی سے واضح کرتے ہیں کہ ملر کے پیغام کو تاریخ کی لکیروں کے ذریعے تصویری طور پر دکھایا گیا تھا۔ "ورمونٹ" کا مطلب "سبز پہاڑ" ہے، اور الہام کے مطابق "سبز" ایمان کی علامت ہے۔

"اس خواب نے مجھے امید دی۔ سبز ڈوری میرے ذہن میں ایمان کی علامت تھی، اور خدا پر بھروسہ کرنے کی خوبصورتی اور سادگی میری روح پر کھلنے لگی۔" مسیحی تجربات اور تعلیمات، ۲۸

ملر کے پیغام کو باقاعدہ شکل دی گئی اور وفادار کلیسیا کی طرف سے بیان کیا گیا، کیونکہ آخری ایام میں "پہاڑ" سے مراد "کلیسیا" ہے۔

اور آخری ایام میں ایسا ہوگا کہ خداوند کے گھر کا پہاڑ پہاڑوں کی چوٹی پر قائم ہوگا اور پہاڑیوں سے بھی بلند کیا جائے گا، اور سب قومیں اس کی طرف امداد آئیں گی۔ اور بہت سے لوگ جائیں گے اور کہیں گے: "آؤ، ہم خداوند کے پہاڑ پر چڑھیں، یعقوب کے خدا کے گھر میں جائیں؛ وہ ہمیں اپنی راہوں کی تعلیم دے گا اور ہم اس کے راستوں میں چلیں گے، کیونکہ شریعت صیون سے نکلے گی اور خداوند کا کلام یروشلم سے۔ یسعیاہ 2:2، 3

ملر کا باضابطہ آزمائشی پیغام ایماندار کلیسیا سے آیا، اور "دی ٹیلیگراف" نامی اشاعت، جس طرح کنگ جیمز بائبل نے، آسمان سے آنے والے پیغام کی نمائندگی کرتی ہے، کیونکہ "telegraph" کا لفظ، جو دو یونانی الفاظ سے بنا ہے، دور دراز سے آنے والے پیغام کے معنی رکھتا ہے۔ پہلا لفظ (tele) کا مطلب "دور یا بعید" ہے، اور دوسرا لفظ (grapho) کا مطلب "لکھنا یا ثبت کرنا" ہے۔ دونوں مل کر "فاصلے پر لکھنا یا ترسیل کرنا" کے معنی دیتے ہیں۔ 1611 میں خدا نے کنگ جیمز بائبل کی تیاری کے ذریعے اپنا پیغام آسمان سے پہنچایا، اور دو سو بیس سال کے اختتام پر، ملر کے پیغام—جو پہلی بار 1831 میں ورمونٹ ٹیلیگراف میں باضابطہ شکل میں پیش ہوا—نے بھی خدا کا پیغام آسمان سے پہنچایا۔ وہ پیغام "علم میں اضافہ" تھا جو 1798 میں "اختتام کے وقت" کھولا گیا، جس نے پھر اُس نسل کے لیے تین مرحلوں پر مشتمل آزمائشی عمل پیدا کیا۔ وہ تاریخ "فیوچر فار امریکہ" کی تاریخ کی نظیر تھی۔

1776 میں جاری ہونے والا اعلامیہ آزادی، مکاشفہ باب تیرہ کے زمین سے نکلنے والے درندے کی ابتدا کی نمائندگی کرتا ہے۔ یہ ریاست ہائے متحدہ کی ابتدا کی نمائندگی کرتا ہے، اور یوں ریاست ہائے متحدہ کے انجام پر آزادی پر لگنے والی پابندی کی نشان دہی بھی کرتا ہے۔ Future for America کا پیغام (جیسا کہ نام سے ظاہر ہے)، اس انجام کی نشان دہی کرتا ہے جس کی تمثیل آغاز میں اعلامیہ آزادی کی اشاعت کے ساتھ قائم کی گئی تھی۔ دو سو بیس سال بعد، 1996 میں، وہ ادارہ جس نے The Time of the End میگزین شائع کیا تھا، اس نے وہ قانونی ادارہ حاصل کر لیا جس کا نام اس سے پہلے Future for America رکھا گیا تھا۔ اسی سال، The Time of the End میگزین شائع ہوا، جو اُن مضامین پر مشتمل تھا جو Our Firm Foundation نامی اشاعت میں پہلے شائع ہو چکے تھے۔

خدمت کا نام "فیوچر فار امریکہ" اعلان آزادی کی تاریخ پر روشنی ڈالتا ہے، کیونکہ وہ دستاویز ریاست ہائے متحدہ کے آغاز کی علامت تھی، اور یسوع ہمیشہ انجام کو آغاز کے ساتھ واضح کرتا ہے۔ اشاعت کا عنوان "زمانہ آخر" ہے؛ یہ نہ صرف 1989 کے "زمانہ آخر" کو مخاطب کرتا ہے بلکہ اس آزمائشی مدت کے خاتمے کو بھی، جب میکائیل کھڑا ہوتا ہے۔ اشاعت میں باضابطہ پیغام (دانیال باب 11، آیات 40 تا 45) کی مہر 1989 میں سوویت یونین کے انہدام کے ساتھ—جو "زمانہ آخر" تھا—کھل گئی، اور جن آیات کی مہر کھلی وہ تاریخ کی ایک ترتیب پیش کرتی ہیں جو 1989 سے آگے بڑھتے ہوئے باب 12 کی پہلی آیت تک پہنچتی ہے، جہاں میکائیل کے کھڑے ہونے اور انسانی آزمائشی مدت کے بند ہونے کی نشاندہی کی جاتی ہے۔

1776 میں Declaration of Independence کی اشاعت سے لے کر The Time of the End میگزین کی اشاعت تک یہ مدت دو سو بیس سال بنتی ہے، اور ابتدا اور انجام دونوں ایک ہی نبوتی موضوعات پر بحث کرتے ہیں۔ The Time of the End کی اشاعت اُن ابواب پر مشتمل تھی جو پہلے Our Firm Foundation کی اشاعت میں مضامین کی صورت میں شائع ہوئے تھے، اور یہ اس نبوتی حقیقت کی

نمائندگی کرتی ہے کہ Millerite movement کی بنیادی سچائیوں کو تھامے بغیر (جو "foundation of knowledge" firm foundation ہے)، 1989 میں "end of the end" کے دوران ہونے والے "of knowledge" کو سمجھنا ناممکن ہے۔

پہلے اور تیسرے فرشتوں کی تحریکوں کی متوازی تواریخ میں، "وقتِ آخر" کے طور پر پیش کیا گیا سنگِ میل اور پیغام کی "باقاعدہ تشکیل" کی نمائندگی کرنے والا سنگِ میل، دونوں میں احبارِ بابِ چہبیس کے "سات زمانے" کے نبوی عناصر شامل ہیں۔ متوازی تواریخ میں اگلا سنگِ میل پیغام کی تقویت ہے، جسے 11 اگست 1840 کو مکاشفہ باب دس کے فرشتے کے نزول، یا 11 ستمبر 2001 کو مکاشفہ باب اٹھارہ کے فرشتے کے نزول سے نشان زد کیا گیا ہے۔ مکاشفہ باب نو کی دوسری مصیبت کے پورا ہونے سے مکاشفہ باب دس کا فرشتہ نازل ہوا، اور مکاشفہ باب دس کی تیسری مصیبت کے پورا ہونے سے مکاشفہ باب اٹھارہ کا فرشتہ نازل ہوا۔

متوازی تاریخوں میں آخری بارش اس وقت "چھڑکاؤ" کی صورت میں شروع ہوتی ہے جب فرشتہ نازل ہوتا ہے۔ اسی مرحلے پر پیغام کو پیشگوئی شدہ واقعے کی تصدیق کے ذریعے "طاقت" ملتی ہے۔ ملیرائٹس کے لیے یہ مکاشفہ باب نو، آیت پندرہ میں اسلام سے متعلق دوسری واٹے کی وقت کی پیشگوئی کی تکمیل میں عثمانی بالادستی کے خاتمے کی صورت میں تھا۔ ایک لاکھ چوالیس ہزار کی تحریک کے لیے یہ "قوموں کے برا فروختہ ہونے" کی صورت میں تھا، جو اسلام کے بارے میں تیسری واٹے کی ایک پیشگوئی ہے اور مکاشفہ باب دس، آیت سات میں ساتویں نرسنگ کے وقت سے متعلق ہے، اور یہ اس وقت پوری ہوئی جب نیویارک شہر کی عظیم عمارتیں ڈھا دی گئیں۔

متوازی تاریخوں کی ہر بڑی راہ نشانی کا براہِ راست تعلق شاندار شمار کنندہ کے کام سے ہے، جو دو رُویا کے باہمی ربط پر اپنے دستخط ثبت کرتا ہے، جو دو ہزار تین سو برس اور دو ہزار پانچ سو بیس برس کی نمائندگی کرتی ہیں۔ وہ نبوی نگہبان، جو فرشتے کے نزول پر اٹھائے جاتے ہیں، ایک تنبیہی نرسنگا جاتے ہیں جس میں لاؤدیقیہ کے لیے وہ پیغام شامل ہے، جو 1856 میں 'سات زمانے' کی بڑی روشنی کی مہر کھلنے کے ساتھ براہِ راست مربوط تھا۔ حقیقوں کی دو تختیوں کی راہ نشانی، جس کی نمائندگی 1843 اور 1850 کے بانی چارٹس کرتے ہیں، جو دونوں 'سات زمانے' کو بصری طور پر پیش کرتے ہیں، ہر متوازی تاریخ میں فرشتے کے نزول اور 'پہلی مایوسی' کے درمیان واقع ہوئی۔

"ٹھہرنے کے وقت" کا سنگِ میل براہِ راست 1843 کی ناکام پیشگوئی سے جڑا ہوا ہے، جو کہ تیئیس سو سال اور پچیس سو بیس سال دونوں کی تکمیل کی ایک پیشگوئی تھی۔ "آدھی رات کی پکار" کا پیغام انہی دو نبوتی ادوار کی عنقریب آنے والی تکمیل کی شناخت تھا۔ آخری سنگِ میل پر بند عہدی "دروازہ" انہی دو نبوتی ادوار کی تکمیل کی نشاندہی کرتا ہے، اور یہ نشان دہی کرتا ہے کہ ساتواں، یا یوبیل کا، صور کہاں سے بجنا شروع ہوتا ہے۔ ہر تاریخ میں ہر سنگِ میل براہِ راست "سات زمانے" سے جڑا ہوا ہے، اور "سات زمانے" وہ ربط ہے جو دونوں تاریخوں کو ایک ساتھ باندھتا ہے، اور دونوں تاریخیں آخری بارش کے پیغام کی نمائندگی کرتی ہیں۔

ہم اس مطالعے کو اگلے مضمون میں جاری رکھیں گے۔

'جو کلام پر ٹھوکر کھاتے ہیں، نافرمانی کرتے ہیں، اُن کے لیے مسیحِ سنگِ ٹھوکرے۔ لیکن 'جس پتھر کو معماروں نے رد کیا، وہی سر زاویہ بنایا گیا۔' رد کیے گئے پتھر کی مانند، مسیح نے اپنی زمینی خدمت میں بے اعتنائی اور بدسلوکی برداشت کی تھی۔ وہ آدمیوں کی طرف سے حقیر اور مردود ٹھہرا! غم کا آدمی اور رنج کا آشنا: ... وہ حقیر سمجھا گیا اور ہم نے اس کی کچھ قدر نہ کی۔' یسعیاہ 53:3۔ لیکن وہ وقت قریب تھا جب وہ جلال پائے گا۔ مردوں میں سے جی اٹھنے کے وسیلہ سے وہ 'قوت کے ساتھ خدا کا بیٹا' ٹھہرایا جائے گا۔ رومیوں 1:4۔ اپنی دوسری آمد پر وہ خداوندِ آسمان و زمین کے طور پر ظاہر ہوگا۔ جو اب اسے صلیب دینے والے تھے وہ اس کی عظمت کو پہچانیں گے۔

تمام کائنات کے روبرو وہ رد کیا ہوا پتھر سر زاویہ بن جائے گا۔

”اور جس کسی پر یہ گرے گا، اُسے پیس ڈالے گا۔“ جن لوگوں نے مسیح کو رد کر دیا تھا، وہ جلد ہی اپنے شہر اور اپنی قوم کو تباہ ہوتا ہوا دیکھنے والے تھے۔ ان کی شان ٹوٹ جائے گی اور ہوا کے سامنے غبار کی مانند بکھر جائے گی۔ اور وہ کیا چیز تھی جس نے یہودیوں کو ہلاک کیا؟ وہی چٹان، جس پر اگر انہوں نے تعمیر کی ہوتی، تو وہی ان کی سلامتی ہوتی۔ یہ خدا کی وہ بھلائی تھی جسے حقیر جانا گیا، وہ راستبازی تھی جسے ٹھکرا دیا گیا، وہ رحمت تھی جسے سبک سمجھا گیا۔ انسانوں نے اپنے آپ کو خدا کی مخالفت میں کھڑا کر لیا، اور جو کچھ ان کی نجات کا ذریعہ ہونا تھا، وہی ان کی ہلاکت کا سبب بن گیا۔ جن سب چیزوں کو خدا نے زندگی کے لیے مقرر کیا تھا، انہیں انہوں نے موت کے لیے پایا۔ یہودیوں کے ہاتھوں مسیح کی مصلوبیت میں یروشلم کی تباہی مضمحل تھی۔ کلوری پر بہایا گیا خون وہ بوجھ تھا جس نے انہیں اس جہان اور آنے والے جہان دونوں کے لیے ہلاکت کی گہرائی میں ڈبو دیا۔ عظیم آخری دن میں بھی ایسا ہی ہوگا، جب خدا کے فضل کو رد کرنے والوں پر عدالت نازل ہوگی۔ مسیح، جو ان کے لیے ٹھوکر کی چٹان ہے، تب ان پر ایک انتقام لینے والے پہاڑ کے طور پر ظاہر ہوگا۔ اس کے چہرے کا جلال، جو راستبازوں کے لیے زندگی ہے، شریروں کے لیے بھسم کر دینے والی آگ ہوگا۔ رد کی گئی محبت اور حقیر جانے گئے فضل کے باعث، گنہگار ہلاک کر دیا جائے گا۔

کئی مثالوں اور بار بار کی تنبیہوں کے ذریعے یسوع نے یہ دکھایا کہ خدا کے بیٹے کو رد کرنے کا یہودیوں کے لیے کیا انجام ہوگا۔ ان الفاظ میں وہ ہر زمانے کے ان سب لوگوں کو مخاطب کر رہا تھا جو اسے اپنا چھڑنے والا قبول کرنے سے انکار کرتے ہیں۔ ہر تنبیہ انہی کے لیے ہے۔ پیکل کی بے حرمتی، نافرمان بیٹا، جھوٹے باغبان، اور تحقیر کرنے والے معمار—ان کی نظیر ہر گناہگار کے تجربے میں ملتی ہے۔ اگر وہ توبہ نہ کرے تو وہی انجام، جس کی انہوں نے پیش خبری دی، اس کا ہوگا۔ ازمہ کی خواہش، 599، 600۔